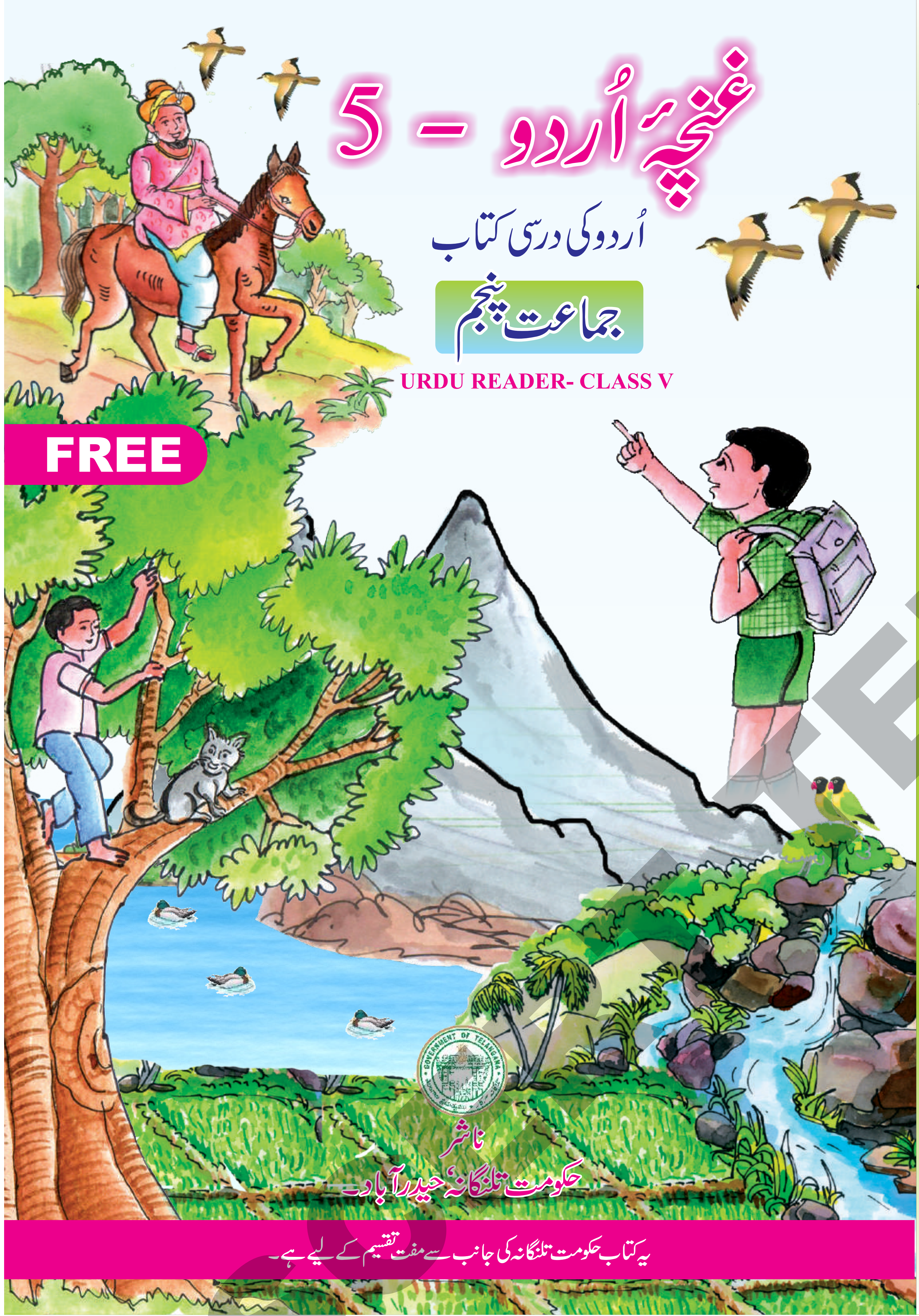

غنچۂ اُردو - 5

اُردو کی درسی کتاب

جماعت پنجم

URDU READER- CLASS V

FREE

ناشر

حکومت تلنگانہ، حیدرآباد۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

اُردو کی درسی کتاب - جماعت پنجم

URDU READER - CLASS V

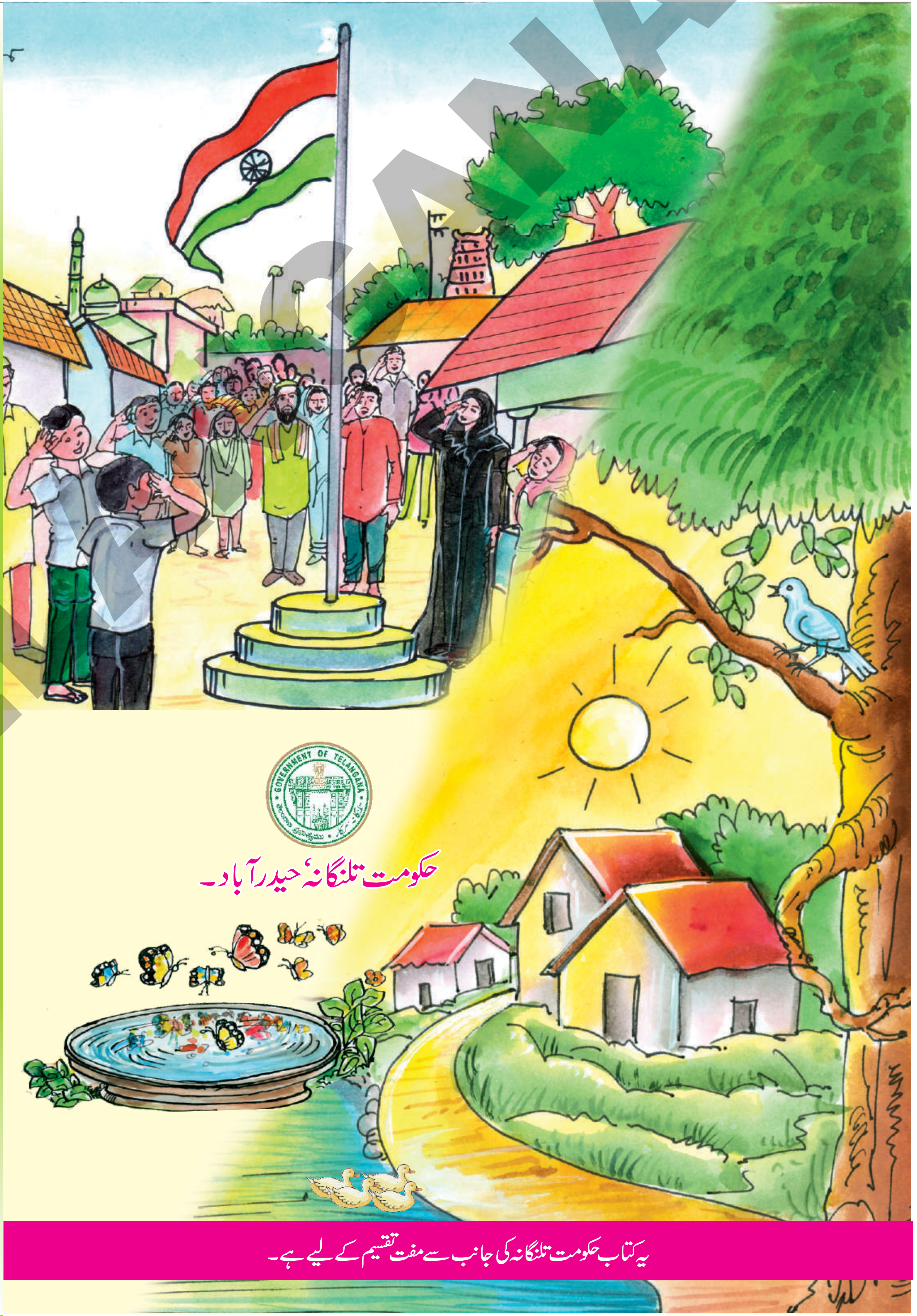

حکومت تلنگانہ، حیدرآباد۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

SCERT TELANGANA

بھارت کا آئین - بنیادی فرائض

دفعہ: 51 (الف)

51 الف- بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ......

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ھ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے؛

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیق واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) سرکاری جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تا کہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) والدین یا سرپرست کا فرض ہے کہ 6 تا 14 سال کی عمر والے لڑکے یا لڑکیوں کے لیے تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کریں۔

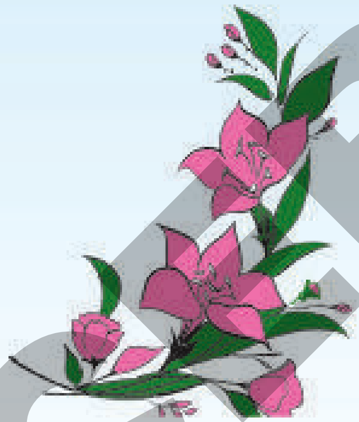

میرے بارے میں

نام :

گاؤں/شہر :

والدہ کا نام :

والد کا نام :

جماعت :

مدرسہ کا نام :

منڈل :

ضلع :

ریاست :

ملک :

اپنے مدرسے میں میری پسندیدہ چیزیں ____________________

____

میرے پسندیدہ اساتذہ کے نام ____________________

____

انہیں پسند کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ____________________

____

میں چھٹیوں اور فاضل اوقات میں ____________________

____

میری پسندیدہ کہانیاں ____________________

____

میں جماعت پنجم میں یہ سیکھنا چاہتا ہوں/ چاہتی ہوں ____________________

____

میں پڑھ لکھ کر ____________________ بننا چاہتا ہوں/ چاہتی ہوں

کیوں کہ ____________________

____

SCERT TELANGANA

غنچۂ اُردو-5

اُردو کی درسی کتاب
جماعت پنجم

Urdu Reader - Class V

ایڈیٹرس

ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال
سابق کو آرڈنیٹر وانچارج شعبہ ترجمہ
مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

ڈاکٹر حبیب نثار
اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو
حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی، حیدرآباد

ماہرین مضمون

ڈاکٹر نجمہ رحمانی
پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سورنا و نایک
کوآرڈینیٹر، ایس سی ای آر ٹی، تلنگانہ، حیدرآباد

کوآرڈنیٹر

محمد افتخار الدین شادؔ
کوآرڈینیٹر، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، تلنگانہ، حیدرآباد

کمیٹی برائے فروغ واشاعت درسی کتاب

اے۔ ستیہ نارائنا ریڈی
ڈائرکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
آندھرا پردیش، حیدرآباد

ڈاکٹر این۔ اوپیندر ریڈی
پروفیسر شعبہ نصاب و درسی کتاب
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
تلنگانہ، حیدرآباد

شری۔ پی۔ سدھاکر
ڈائرکٹر
گورنمنٹ ٹکسٹ بک پریس
آندھرا پردیش، حیدرآباد

ناشر حکومت تلنگانہ

تعلیم کے ذریعے آگے بڑھیں
صبر و تحمل سے پیش آئیں

قانون کا احترام کریں
اپنے حقوق حاصل کریں

”سارے جہاں میں دھوم اُردو زباں کی ہے“

SCERT TELANGANA

© Government of Telangana, Hyderabad.

First Published 2013
New impressions - 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019,2020

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

The copy right holder of this book is the Director of School Education, Hyderabad,Telangana.

SCERT TELANGANA

This Book has been printed on 70 G.S.M. Maplitho,
Title Page 200 G.S.M. White Art Card

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

Printed in India
at **Telangana State Govt. Text Book Press**,
Mint Compound, Hyderabad,
Telangana State.

پیش لفظ

قانون حق مفت ولازمی تعلیم کا نفاذ 2009 میں عمل میں آیا۔ جس کی رو سے تمام بچے معیاری تعلیم کے حصول کا حق رکھتے ہیں۔ تحتانوی سطح کی تعلیم مکمل کرنے تک تمام بچوں کو پڑھنے، سمجھنے، خود سے لکھنے جیسی صلاحیتوں کے حامل ہونا چاہیے تا کہ ان صلاحیتوں کے حامل بچوں کو وسطانوی سطح کے مختلف مضامین سیکھنے میں آسانی ہو۔ تحتانوی سطح میں زبان پر گرفت رکھنے والے بچے دیگر زبانیں آسانی سے سیکھ سکتے ہیں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں کے لیے متوقع استعداد و تعلیمی معیارات کا تعین کیا گیا ہے۔ اس نئی درسی کتاب کو جس میں سننا۔ سوچ کر بولنا، پڑھ کر سمجھنا، از خود لکھنا، تخلیقی اظہار، لفظیات، زبان شناسی جیسی استعداد کو شامل کرتے ہوئے بچوں میں صلاحیت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس نئی درسی کتاب ''غنچۂ اُردو – 5'' کے اسباق کا انتخاب خصوصی طور پر پانچ موضوعات کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہے۔ (1) حب الوطنی، اقدارِ حیات، انسانی رشتے (2) بچوں کی فطری صلاحیتیں و دلچسپیاں (3) ماحول، قدرتی مظاہر، سماج (4) تہذیب وتمدن (5) زبان کے تئیں دلچسپی، مزاح، قوت تخیل، تخلیقی اظہار جیسے مختلف موضوعات پر مبنی اسباق کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ اسباق کہانیوں، نظموں، مکالموں، منظوم کہانیوں اور مضامین پر مشتمل ہیں۔ ہر سبق کا آغاز ایک منظر یا تصویر کے ساتھ کیا گیا ہے تا کہ بچوں میں دلچسپی پیدا کی جاسکے۔ کتاب میں آسان وسلیس زبان کا استعمال کیا گیا ہے۔ تا کہ بچے آسانی سے پڑھ کر سمجھ سکیں۔ متوقع استعداد کی بنیاد پر ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت مشقین شامل کی گئی ہیں۔ یہ مشقین اس طرح ترتیب دی گئی ہیں کہ اُنھیں کل جماعت، گروہی یا انفرادی طور پر حل کیا جاسکے۔ بچوں میں مخفی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے ایسی مشقین بھی شامل کی گئی ہیں جن کے ذریعہ بچوں کو کہانیاں، نظمیں، مکالمے لکھنے کی ترغیب حاصل ہو۔ اسی طرح بچوں میں اعلیٰ اقدار کے فروغ کے لیے ''توصیف'' کے عنوان سے مشقین شامل کی گئی ہیں۔ پڑھنا، لکھنا جاننے والے بچے مزید بہتر و منظم انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں اسکے لیے معاون مشاغل بھی اس میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ زبان سے متعلق بنیادی معلومات کے حصول کے لیے زبان شناسی کے عنوان کے تحت بھی مشاغل موجود ہیں۔ اس کتاب میں ایسی تصویریں بھی شامل کی گئی ہیں جن سے بچوں میں غور وفکر کرنے، گفتگو کرنے، سبق کے متن کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

ریاستی حکومت نے اپنی درسی کتاب میں مسلسل وجامع جانچ کے طریقہ کو رواج دیا ہے یہی وجہ ہے کہ اس درسی کتاب میں بھی اسباق کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسی طرح خود کی جانچ کے لیے ''کیا میں یہ کر سکتا / کر سکتی ہوں؟'' کے تحت از خود جانچ کا مشغلہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ بچوں میں لغات کے استعمال کی عادت کو فروغ دینے کے لیے کتاب کے آخر میں فرہنگ کو شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح مطالعے کی عادت اور اظہار مافی الضمیر کو فروغ دینے کی غرض سے منصوبہ کام کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

اساتذہ اس کتاب کے ذریعہ تدریسی واکتسابی سرگرمیوں کو اس طرح منعقد کریں کہ تمام بچے اس میں شراکت دار بنیں۔ معلم کو چاہئے کہ وہ خود غور کرتے ہوئے بچوں میں بھی غور وفکر کو فروغ دیں۔ بچوں کے ساتھ معاون کا رویہ اپنائے۔ اور کمرہ جماعت میں ایسا ماحول پیدا کرے کہ بچے آزادانہ طور پر گفتگو کر سکیں اور سوال کر سکیں۔ بچوں کا ادب، کہانیوں کی کتابیں، میگزین وغیرہ کمرہ جماعت میں بچوں کے لیے دستیاب رہیں۔ لسانی استعداد کے حصول کے لیے درسی کتاب تک محدود نہ رہتے ہوئے دیگر مواد، لسانی وسائل اور جدید سائنسی معلومات کا استعمال کریں۔

اس کتاب کی تدوین میں مفید مشوروں سے نوازنے والے پروفیسر رما کانت اگنی ہوتری دہلی یونیورسٹی، اشاعتی کمیٹی، ماہرین مضمون، اساتذہ، لے آوٹ ڈیزائنرس اور مصورین کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور اس بات کی امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب بچوں کے مستقبل کے لیے ضروری راہ ہموار کرنے اور صلاحیتوں کو فروغ دینے میں معاون ہوگی۔

تاریخ : 16-10-2012

مقام: حیدرآباد

اے۔ ستیہ نارائنا ریڈی

ڈائرکٹر

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت

آندھرا پردیش، حیدرآباد

SCERT TELANGANA

دُعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہوجائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہوجائے

ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب!
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب!

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اُس رہ پہ چلانا مجھ کو

– علامہ اقبالؔ

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا

گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

– علامہ اقبالؔ

SCERT TELANGANA

قومی ترانہ

– رابندرناتھ ٹیگور

جن گن من ادھی نایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا، ڈراوڑ، اتکل، ونگا
وندھیا، ہماچل، یمنا، گنگا، اُچ چھل جل دھی ترنگا
تواشبھ نامے جاگے، تواشبھ آشش ماگے
گاہے تو جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیا ہے، جیا ہے، جیا ہے
جیا جیا جیا جیا ہے

عہد

– پئی ڈیمرّی وینکٹا سبا راؤ

ہندوستان میرا وطن ہے۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گونا گوں ورثے پر فخر کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا/ کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کی عزت کروں گا/کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا/ کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ کروں گا/کروں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

SCERT TELANGANA

اساتذہ کے لیے ہدایات

- یہ درسی کتاب 160 ایام کار کوملحوظ رکھ کر ترتیب دی گئی ہے۔
- بچوں میں مطلوبہ استعداد کی فہرست کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ تعلیمی سال کے اختتام تک بچوں میں مطلوبہ استعداد کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔
- اس کتاب میں16 اسباق ہیں جنھیں 4ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر یونٹ کے اسباق کی تکمیل متعلقہ مہینوں میں ہونی چاہیے۔
- مادری زبان کی تدریس کے لیے روزانہ 90منٹ کا وقت مختص کیا گیا ہے۔
- ان 90 منٹ میں پہلے 45 منٹ تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے۔ دوسرے 45 منٹ میں اس دن پڑھائے گئے موضوع سے تعلق رکھنے والے مشغلے بچوں سے انفرادی یا گروہی طور پر کروائیں۔
- سبق کی تدریس سے مراد محرک تصویر سے آغاز کرتے ہوئے "کیا میں یہ کرسکتا/ کرسکتی ہوں" پر ختم کیا جائے۔
- تصویروں کے ذریعہ بچوں میں محرکہ پیدا کرنے کے لیے بچوں سے آزادانہ طور پر گفتگو کروائیں۔ اس کے لیے دیے گئے سوالوں کے علاوہ زائد سوالات بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔ اوسطاً ایک سبق کی تدریس کے لیے 8 تا 10 پیریڈس درکار ہوں گے۔
- محرکہ تصویر سے متعلق گفتگو کروانے اور بچوں کے ذریعہ سبق کا مطالعہ کروانے کے لئے ایک پیریڈ مختص کیا جائے۔ اس کے بعد 3 تا 4 پیریڈ سبق کی تدریس کے لیے استعمال کریں۔
- ماباقی 5 تا 6 پیریڈس میں "یہ کیجیے" عنوان کے تحت دی گئی مشقیں بچوں سے اسکول ہی میں کروائیں۔
- روزانہ زبان کی تدریس کے لیے مختص کردہ 90 منٹ میں سبق کی تدریس کے لیے پہلے 45 منٹ میں مشقیں کس طرح حل کی جائیں سمجھایا جائے، بچوں کے کام کا جائزہ لے کر انہیں مناسب ہدایات دیں۔ بعد کے 45 منٹ میں بچوں سے انفرادی طور پر مشقیں حل کروائیں۔
- پہلے 45 منٹ اکتسابی سرگرمیوں کا اہتمام سبق یا مشقوں کے بارے میں آگہی فراہم کرنے کے لئے ہو۔ اس پیریڈ میں حسب ذیل باتوں کو مدنظر رکھیں۔ تمام بچے شراکت دار رہیں۔ معلم بہت کم گفتگو کرے۔ بچوں کو گفتگو کا موقع فراہم کرے۔ سوالات کرنے کی ترغیب دے۔ اس عمل کے لیے تدریسی و اکتسابی سرگرمیاں گروہی یا انفرادی طور پر انجام دیں۔
- پہلے 45منٹ کی تدریس میں حسب ذیل مدارج پر عمل کریں۔
  - تصویر سے متعلق سوالات کریں۔
  - عنوان سبق کا اعلان کریں
  - سبق کے مقاصد و تفصیلات بیان کریں۔
  - "بچو! ایسا کیجیے" عنوان کے تحت بتائے گئے طریقے پر عمل کروائیں۔ (یعنی انفرادی طور پر سبق کا مطالعہ کرنا، الفاظ کے معنی معلوم کرنا، سبق کی تصویر کے مطابق سبق کے بارے میں اندازہ لگانا)
  - سبق کی تدریس (مباحثہ، مظاہرہ، مکالمے، ڈرامہ)
  - مشقوں کا نظم (یہ کیجیے کے تحت دی گئی مشقیں)
  - کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟ از خود جانچ کے مشغلے کا اہتمام
  - اصلاحی تدریس

SCERT TELANGANA

- دوسرے 45 منٹ میں بچوں کو اس دن پڑھائے گئے موضوعات اور متعلقہ استعداد سے متعلق مشقین کروائیں۔ ان کو حسب ذیل طریقے سے انجام دیں۔
- ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت دی گئی استعداد کے بارے میں بچوں کو آگہی فراہم کرنے کے لیے مشقوں کا اہتمام حسب ذیل طریقہ پر کریں۔

استعداد	طریقہ اہتمام
سُنیے سوچ کر بولیے	کل جماعت مشغلہ
روانی سے پڑھیے سمجھ کر بولیے لکھیے	گروہی / انفرادی مشغلہ
سوچیے اور لکھیے	گروہی و انفرادی طور پر لکھوانا
لفظیات	گروہی / انفرادی مشغلہ
تخلیقی اظہار	گروہی / انفرادی مشغلہ
توصیف	گروہی / انفرادی مشغلہ
زبان شناسی	انفرادی مشغلہ
منصوبہ کام	گروہی / انفرادی مشغلہ

- اسی طرح کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟ عنوان کے تحت دیا گیا مشغلہ انفرادی طور پر کروائیں۔
- ہر ایک نکتہ کتنے بچے حل کر پائے جائزہ لیں اور متبادل تدریس کا اہتمام کریں۔
- بچوں کو مشقوں کے تحت جو بھی لکھنا ہو گا وہ مشق کے لیے مختص کردہ پیریڈ ہی میں لکھیں۔ اس بات کو یقینی بنالیں۔ اس سے متعلق مباحثہ کا اہتمام کریں۔
- روزانہ کروائی گئی مشقوں کی بنیاد پر بچے اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔
- درسی کتابوں کے علاوہ اسکول میں دستیاب کہانیوں کے کارڈ و کتابیں جیسی بچوں کے ادب سے تعلق رکھنے والے کتابوں کا مطالعہ کروائیں اور اس سے متعلق ڈائری میں لکھوائیں اور اس پر گفتگو کروائیں۔
- منصوبہ کام، تخلیقی اظہار، توصیف سے متعلق مشاغل کے بارے میں تمام جماعت کو واقف کروائیں۔ مشغلے گروہی طور پر کروالیں اور ان پر مباحثہ کروائیں۔ مابعد 45 منٹ میں بچوں کے ذریعہ انفرادی طور پر لکھوائیں۔
- تعلیمی سال کے آغاز میں ہی ابتدائی جانچ منعقد کر کے بچوں کی سطح کی جانچ کریں۔ تمام بچوں کے لیے ابتدا ہی میں پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروا کر سبق کی تدریس شروع کریں۔
- ماہ ستمبر، ڈسمبر اور تعلیمی سال کے آخر میں تین میقاتی امتحانات کا انعقاد کر کے بچوں کی ترقی کا اندراج استعداد واری کریں۔ ان امتحانات کے لیے اساتذہ خود سے پرچہ سوالات تیار کرلیں۔
- مسلسل جامع جانچ کے تحت جولائی، ستمبر، ڈسمبر اور فروری کے مہینوں میں بچوں کے نوٹ بکس، تفویضات، منصوبہ کام، پورٹ فولیو، توصیف، تخلیقی اظہار وغیرہ کی بنیاد پر بچوں کی ترقی کا اندراج کریں۔
- درسی کتاب میں ''پڑھیے لطف اٹھائیے'' عنوان کے تحت دی گئی کہانیوں، نظموں کو بچوں سے پڑھوائیں اور اس پر گفتگو کروائیں۔
- متعلقہ اسباق کی بنیاد پر جہاں پر گنجائش ہو انسانی اقدار، ماحول، آرٹ، کام کا تجربہ سے متعلق بچوں سے گفتگو کے ذریعے مناسب مشقین کروائیں۔

SCERT TELANGANA

مرتبین

محمد افتخار الدین شاؔد،
کوآرڈینیٹر' ایس سی ای آر ٹی' حیدرآباد

فصل احمد اشرفی، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ ہائی اسکول کوٹلہ عالیجاہ، حیدرآباد۔

محمد مظفر اللہ خان، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ ہائی اسکول، دُرگما گڈہ، کریم نگر۔

سید رؤف، ایس. جی. ٹی
گورنمنٹ پرائمری اسکول کمہارواڑی، حیدرآباد

بشیرہ بیگم، ایس. آر. جی.
گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول مستعید پورہ، حیدرآباد

غوثیہ بیگم، اُردو پنڈت
ایم. پی. پی. ایس. عطاپور، راجندر نگر، رنگاریڈی

محمد ظہیر الدین، ایس. اے، ایس. آر. جی
ضلع پریشد بوائز ہائی اسکول آرمور ضلع نظام آباد

محمد تاج الدین، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول حسینی علم (نیو)، حیدرآباد

محمد عبدالمعز، ایس. اے، ایس. آر. جی.
گورنمنٹ ہائی اسکول سواران، کریم نگر۔

سید جاوید محی الدین، اردو پنڈت
گورنمنٹ ہائی اسکول اعظم پورہ نمبر 1 حیدرآباد

قمرالنساء بیگم، اسکول اسسٹنٹ
ضلع پریشد ہائی اسکول (اُردو) نیلا، رنجل منڈل' نظام آباد

صبیحہ بیگم، معلمہ
جی. پی. ایس.، ہیراخانہ، گولکنڈہ، حیدرآباد۔

مصورین

سید حشمت اللہ ڈرائنگ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول' قاضی پیٹ جاگیر' ورنگل۔
سی۔ ایچ۔ وینکٹ رمنا پرائمری اسکول ویرانائیک ٹانڈا' جاجی ریڈی گوڑم' ضلع نلگنڈہ۔
کے۔ راگھواچاری ڈرائنگ ماسٹر' ضلع پریشد ہائی اسکول' نکریکل' ضلع نلگنڈہ۔
ٹی۔ وی۔ رام کشن ڈرائنگ ماسٹر' ضلع پریشد ہائی اسکول' تڑکاپلی' ضلع میدک۔
کے۔ سری نیواس ڈرائنگ ماسٹر' اوپن اسکول سوسائٹی، حیدرآباد۔

ڈی۔ٹی۔پی۔ اینڈ لے آوٹ ڈیزائننگ

✦ **محمد ایوب احمد،** ایس. اے. ضلع پریشد ہائی اسکول (اُردو)، آتماکور، ضلع محبوب نگر۔ **شیخ حاجی حسین، بالانگر**' حیدرآباد۔
✦ **محمد عبدالقادر،** کمپیوٹر آپریٹر، حیدرآباد۔ ✦ **ٹی محمد مصطفےٰ،** کمپیوٹر آپریٹر، بھولکپور' مشیرآباد' حیدرآباد۔

SCERT TELANGANA

اپریل
جون

فہرست مضامین

I

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
❁	حمد	حمد و ثنا	جون	1
1	صبح کی آمد	فطری ماحول	جون	3
2	حضرت خدیجہؓ	سیرت	جولائی	11
3	تتلی اور گلاب	فطری ماحول	جولائی	19
4	بچپن	بچپن	جولائی	27

II

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
❁	کاتو کھیتاں کا تورے	پڑھیے لطف اُٹھایئے	جولائی	35
5	حوصلہ کی بلندی	خود اعتمادی	اگست	37
6	یہ ہے میرا ہندوستان	حب الوطنی	اگست	47
7	ساننا نہوال	کھیل کود	اگست	55
❁	ماہر نجومی	پڑھیے لطف اُٹھایئے	ستمبر	63
8	گفتگو کے آداب	اخلاقی اقدار	ستمبر	65

III

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
9	پرندے کی فریاد	آزادی کی اہمیت	اکتوبر	73
❁	چڑیا کو پیاس لگی	پڑھیے لطف اُٹھایئے	اکتوبر	80
10	اونتی	حاضر جوابی	اکتوبر	81
11	سب کے لئے	اقدار	نومبر	89
❁	وقت کی قدر	پڑھیے لطف اُٹھایئے	نومبر	97
12	صحت اور تندرستی	صحت اور تندرستی	نومبر	99
13	بہادر بنو	بہادری کا پیغام	دسمبر	107

IV

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
❁	میرے دوست کون	پڑھیے لطف اُٹھایئے	دسمبر	114
14	بکری نے دو گاؤں کھا لئے	رواداری / توکل	دسمبر	115
15	آنکھوں بھر آکاش	ماحولیاتی توازن	جنوری	123
❁	بلّی کا پروگرام	پڑھیے لطف اُٹھایئے	فروری	130
16	پالی تھین ہمارا دوست یا دشمن؟	ماحول کا تحفظ	فروری	131
	فرہنگ			

"❁" کا نشان رکھنے والے عنوانات "پڑھیے لطف اٹھایئے" کے تحت ہیں۔ جانچ میں ان کا شمار نہ کیا جائے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے 2020-21

اس کتاب کے ذریعہ بچوں میں مطلوب استعداد

☆ نظمیں لحن سے پڑھنا اور اداکاری کرنا۔

☆ نظمیں، کہانیاں، مکالمے، مضامین، واقعات وغیرہ سن کر فہم حاصل کرنا اور اپنے الفاظ میں اظہار خیال کرنا۔

☆ سنے ہوئے، دیکھے ہوئے یا کسی معلوم واقع کے بارے میں تسلسل کے ساتھ اپنے الفاظ میں کہنا۔

☆ سبق کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے ظاہر کرنا۔

☆ مختلف حالات اور موقع ومحل کی مناسبت سے مناسب زبان کا استعمال کرنا۔

☆ نظمیں، کہانیاں، مکالمے وغیرہ روانی سے پڑھنا۔ پڑھے گئے موضوع یا مواد پر کون؟ کیسے؟ کہاں؟ جیسے سوالات کے جواب دینا اور لکھنا۔

☆ پڑھے ہوئے مواد سے مرکب الفاظ، ہم وزن الفاظ، اضداد وغیرہ کی شناخت کرنا۔

☆ پڑھے ہوئے مواد کے الفاظ سمجھنا اور موقع ومحل کی مناسبت سے ان کا استعمال کرنا۔

☆ متن کا فہم حاصل کرنا، اپنے الفاظ میں کہنا اور لکھنا۔

☆ مختلف شکلوں میں موجود بچوں کا ادب روانی سے پڑھنا اور فہم حاصل کر کے اظہار خیال کرنا۔

☆ کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کا استعمال کر کے الفاظ کے معنی اور مترادفات معلوم کرنا۔

☆ سنے اور دیکھے ہوئے واقعات، کہانیوں، خود کے تجربات، پسند ناپسند وغیرہ کے بارے میں چار یا پانچ جملے یا ایک پیراگراف اپنے الفاظ میں لکھنا۔

☆ بغیر غلطیوں کے رموز و اوقاف کا استعمال کرتے ہوئے تسلسل کے ساتھ لکھنا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ جملے مکمل ہوں اور ان میں مناسب الفاظ کا استعمال ہو۔

☆ اضداد، تذکیر و تانیث کو بدل کر جملے لکھنا۔

☆ دیے گئے الفاظ کے مترادفات لکھنا اور ان کا استعمال کرنا۔

☆ جملوں میں اسم، ضمیر، فعل وغیرہ کی شناخت کرنا اور مثالیں دینا۔

☆ ہدایتوں کے مطابق تصویریں بنانا اور ان میں رنگ بھرنا۔

☆ کہانیوں کو طول دینا، مکالمے و کہانیاں لکھنا۔

SCERT TELANGANA

حمد

SCERT TELANGANA

زمیں ، چاند ، سورج، ستارے خدا کے
یہاں سے وہاں تک نظارے خدا کے

خدا آسماں پر سجاتا ہے بادل
ہوئے جن سے سرسبز کھیت اور جنگل

وہی تو بہاتا ہے ندیوں میں پانی
ہے پانی سے جان دار کی زندگانی

وہی بھیجتا ہے ہواؤں کے جھونکے
کبھی گرم گرم اور کبھی ٹھنڈے ٹھنڈے

درختوں پہ پھل پھول پتے لگائے
وہ مٹی پہ سبزے کی چادر بچھائے

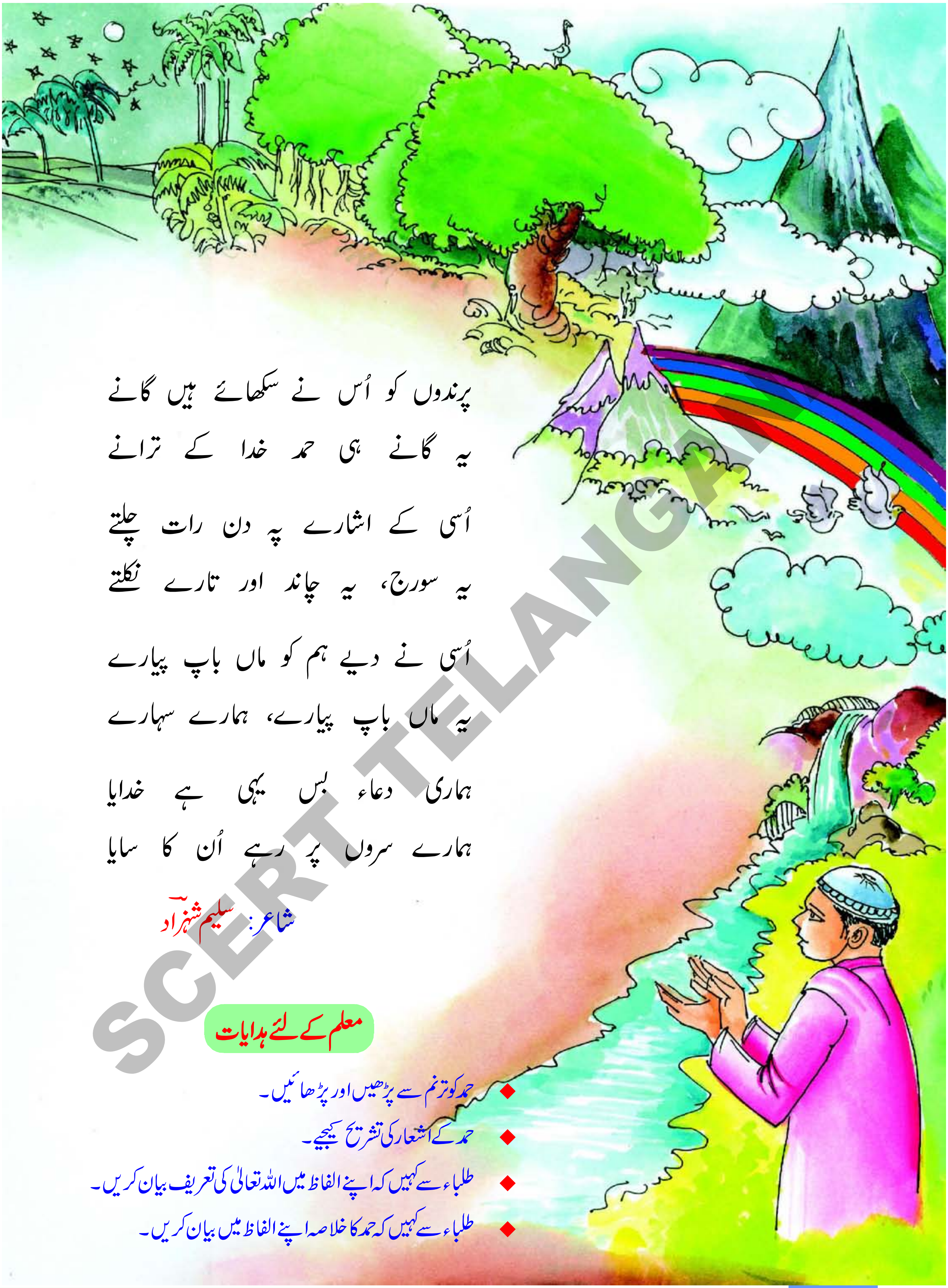

پرندوں کو اُس نے سکھائے ہیں گانے
یہ گانے ہی حمد خدا کے ترانے

اُسی کے اشارے پہ دن رات چلتے
یہ سورج، یہ چاند اور تارے نکلتے

اُسی نے دیے ہم کو ماں باپ پیارے
یہ ماں باپ پیارے، ہمارے سہارے

ہماری دعاء بس یہی ہے خدایا
ہمارے سروں پر رہے اُن کا سایا

شاعر: سلیم شہزادؔ

SCERT TELANGANA

معلم کے لئے ہدایات

- حمد کو ترنم سے پڑھیں اور پڑھائیں۔
- حمد کے اشعار کی تشریح کیجیے۔
- طلباء سے کہیں کہ اپنے الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کریں۔
- طلباء سے کہیں کہ حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔